احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 16 نومبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 16 نومبر 2001ء 29 شعبان 1422 ہجری - 16 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 262

رویت ہلال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

تم چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر روزے ختم کرو اور اگر کسی وجہ سے انتیس تاریخ کو چاند نہ دیکھ سکو تو 30 دن پورے کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب اذا رء یتم الهلال حدیث نمبر 1776)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:-

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا۔ (-) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرآن (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آجاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (-)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ و ان تصوموا خیر لکم (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

نصاب امتحان سہ ماہی چہارم 2001ء
قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

1- قرآن کریم۔ پارہ 24 نصف اول

2- کتاب ''توضیح مرام'' از حضرت مسیح موعود

3- کتاب ''سیرت حضرت مسیح موعود'' از حضرت مصلح موعود

سہ ماہی سوم 2001ء کے حل شدہ پرچہ جات جن مجالس نے ابھی تک نہیں بھجوائے وہ جلد مرکز بھجوا دیں۔ اور انصار کو سہ ماہی چہارم کے نصاب سے مطلع کریں اور تیاری کروائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا
نادر موقع

✿ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء وطالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جاسکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء)

عظمت اور شان والا مہینہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پر معارف خطاب

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت (اور شان) والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے- ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو (ثواب و فضیلت کے لحاظ سے) ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے- اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے- اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا- اور جس نے اس مہینے میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا- اور یہ مہینہ صبر کا (مہینہ) ہے- اور صبر کا ثواب جنت ہے- اور یہ ہمدردی و غمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے- جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے- اور اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے- بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی ہو- (صحابہ کرامؓ بیان کرتے ہیں) ہم نے حضورؐ سے سوال کیا- ہم میں سے ہر ایک کی اتنی توفیق نہیں کہ روزہ دار کی افطاری کا انتظام کر سکے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا- اللہ تعالیٰ افطاری کا یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ میں پانی ملا کر دودھ کی کچی لسی یا کھجور سے یا پانی کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوا دیتا ہے- اور جو روزہ دار کو سیر کر کے پیٹ بھر کے کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی- یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو گا-

اور یہ ایسا مہینہ ہے جس کی ابتداء نزول رحمت ہے اور جس کا وسط مغفرت کا وقت ہے- اور جس کا آخر کامل اجر پانے یعنی آگ سے آزادی کا زمانہ ہے-

اور جو شخص اس مہینے میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اور کم خدمت لیتا ہے- اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا- (مشکوٰۃ کتاب الصوم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 22 نومبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-25 a.m	سیرت صحابہ رسولؐ
2-00 a.m	درس القرآن
3-40 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
4-40 a.m	رمضان سے متعلق گفتگو
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
8-05 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
9-45 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
10-30 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-00 p.m	سندھی مذاکرہ
1-00 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
1-45 p.m	سنگ میل
2-05 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	رمضان ایم ٹی اے پر
6-05 p.m	تلاوت-خبریں
6-30 p.m	بنگالی سروس
7-35 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-50 p.m	تلاوت
9-00 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب (انگلش)
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	ایم ٹی اے ماریشس

جمعہ 23 نومبر 2001ء

12-10 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	سنگ میل
1-25 a.m	رمضان کے متعلق پروگرام
2-00 a.m	درس القرآن
3-30 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب (انگلش)
4-15 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-40 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
8-30 a.m	سفر ہم نے کیا
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
11-55 a.m	سرائیکی مذاکراہ
12-40 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس
1-00 p.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
1-50 p.m	اردو کلاس
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
3-35 p.m	بنگالی سروس
4-05 p.m	لجنہ میگزین
5-05 p.m	تلاوت-خبریں-
5-35 p.m	رمضان کے بارہ میں گفتگو
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-00 p.m	دستاویزی پروگرام
7-45 p.m	مجلس عرفان
8-45 p.m	تلاوت
8-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	ایم ٹی اے فرانس

ہفتہ 24 نومبر 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس
1-15 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-00 a.m	مجلس عرفان
3-50 a.m	لجنہ میگزین
4-35 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
6-00 a.m	کہکشاں
6-25 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-25 a.m	چلڈرنز کارنر
7-55 a.m	لقاء مع العرب
9-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-30 a.m	جرمن ملاقات
10-30 a.m	رمضان کے متعلق گفتگو
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
11-55 a.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-50 p.m	تبرکات
1-40 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	کہکشاں
6-05 p.m	تلاوت-خبریں
6-35 p.m	بنگالی سروس
7-35 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-30 p.m	رمضان اور ہم
8-45 p.m	تلاوت
8-55 p.m	جرمن ملاقات
9-55 p.m	جرمن سروس

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ٹانسلز (Tonsils) اور گلے کی خرابی کا علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط دوم آخر

لیکسس
Lachesis

لیکسس میں گلے کی تکلیف بائیں طرف سے شروع ہو کر دائیں طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ جب کہ لائیکوپوڈیم میں دائیں طرف سے بائیں طرف بیماری حرکت کرتی ہے۔(ص546) اس دوا کی ایک اور علامت جو نمایاں طور پر ذہن میں آتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ گلے میں جکڑن کا احساس ہوتا ہے اور کالر برداشت نہیں ہوتا۔ یہ علامت گلونائن میں بھی ملتی ہے۔ حتیٰ کہ گلونائن کے مریض کے سر میں بھی جکڑن کا احساس ہوتا ہے اور ٹوپی تک برداشت نہیں ہوتی۔ اگر گلے میں پھندہ پڑنے کا احساس زیادہ سخت ہو تو غالباً یہ ھائیڈرو فوبینم کا تقاضا کرتا ہے۔ لیکسس میں گلے کے اندر تنگی اور جکڑن کا احساس ہوتا ہے لیکن مریض یہ فرق نہیں کر سکتا کہ تکلیف گلے کے اندر کی طرف ہے یا باہر کی طرف ھائیڈرو فوبینم اور ھائیوسمس میں گلے کی نالی کے اندر تشنج ہوتا ہے لیکن لیکسس میں گلے کے اندر کی نالی میں تشنج نہیں ہوتا بلکہ گلے کے گرد کوئی بھی چیز برداشت نہیں ہوتی۔(ص547)

سردیوں کے موسم میں گلے کی خرابی لیکسس کی خاص علامت ہے۔(ص 549)

گلے میں ہلکی سی دکھن کا احساس ہو اور جب اسے ہاتھ سے دبایا جائے تو آنکھوں میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کان میں کوئی آلہ ڈال کر معائنہ کیا جائے تو سخت کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ کان، گلے اور آنکھ کی نالیوں کا آپس میں تعلق ہوتا ہے ان تینوں اعضاء میں کوئی ایک تکلیف ظاہر ہو اور اسے چھیڑا جائے تو دوسری جگہ بھی اس کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ لیکسس کی خاص علامت ہے اس کے استعمال سے تینوں اعضاء کی تکلیفیں خدا کے فضل سے دور ہو جاتی ہیں۔(ص550)

لیکسس میں مائع چیز گلے میں پھنسنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ خصوصاً گرم مشروب سے تکلیف ہوتی ہے۔ سانپ کے تقریباً سب زہروں کے نتیجے میں گلے میں تشنج پیدا ہوتا ہے اور خوراک اور پانی گلے میں پھنستا ہے۔ لیکسس میں گرم مشروب سے اس کیفیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے جب کہ ٹھنڈے پانی سے قدرے اضافہ ہو جاتا ہے۔(ص552)

سورائینم
Psorinum

سورائینم میں بھی سردیوں کے موسم میں داخل ہوتے ہوتے بہت نزلہ ہو جاتا ہے۔ سورائینم گلے کے لئے بھی اچھی دوا ہے۔ لیکن اس میں نزلہ خصوصیت سے نمایاں ہے۔(ص549)

مینگینم
Manganum Aceticum

اگر گلا صاف کرنے کے لئے بار بار کھنکارنا پڑے تو مینگینم مفید ہو سکتی ہے۔ یہ علامت اور بھی بہت سی دواؤں میں ملتی ہے۔ مثلاً وِدھیا (Wythia) ارجنٹم میٹ، سلیشیا فاسفورس وغیرہ (ص581)

مرکری
Mercurius

مرکری کی عام علامات جو ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے زبان زد عام ہیں ان میں منہ سے رال کا بہنا بہت پسینہ آنا، گلے کی خرابی اور خوفناک بدبو وغیرہ ہیں۔(ص592) مرکری میں منہ کا مزہ دھات کی طرح کا ہو جاتا ہے گلے میں سرخی اور سوزش پائے جاتے ہیں۔ ہر وقت نگلنے کی طلب رہتی ہے کیونکہ منہ میں بہت رطوبت بنتی ہے۔ موسم میں جو بھی تبدیلی واقع ہو اس سے گلے میں سوزش اور جلن شروع ہو جائے، گرم چیز پینے سے تکلیف بڑھ جائے، مائع چیزوں کے نگلنے میں دقت محسوس ہو اور ہر وقت گلے میں کچھ پھنسے ہونے کا احساس رہے جیسے ھیپر سلف میں پایا جاتا ہے تو یہ سب علامتیں مجموعی طور پر مرکری کا مطالبہ کرتی ہیں۔

(ص598)

ملی فولیم
Millefolium

منہ بہت خشک رہتا ہے۔ مسوڑھوں میں زخم کی علامت بھی ملی فولیم میں پائی جاتی ہے حلق میں بھی زخم بن جاتے ہیں اور بائیں جانب درد ہوتا ہے۔

(ص603)

نیٹرم کارب
Natrum Carbonicum

سخت بدبودار نزلہ ہوتا ہے جو دائمی شکل اختیار کر لیتا ہے اور گلے میں ہر وقت خراش پیدا کرتا ہے قوت شامہ بھی ختم ہو جاتی ہے۔(ص613)

نیٹرم میور
Natrum Muriaticum

نیٹرم میور میں بھی بعض اوقات ھیپر سلف کی طرح گلے میں کچھ پھنسے ہونے کا احساس رہتا ہے۔ مریض بار بار پھنسی ہوئی چیز کو نکالنے کی بے سود کوشش کرتا ہے۔ حلق میں کانٹے چبھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ اگر واقعتاً گلے میں کوئی چیز پھنس جائے مچھلی کا کانٹا ہو یا کوئی اور چیز تو سلیشیا اسے باہر نکالنے کی خاصیت رکھتی ہے نیٹرم میور میں بھی بعض دفعہ گلا بہت خشک ہو جاتا ہے اور زخم بننے لگتے ہیں۔(ص623)

نیٹرم فاس
Natrum Phosphoricum

گلے میں زرد رنگ کی بلغم گرتی ہو تو نیٹرم فاس دوا ہو سکتی ہے۔(ص629)

نیٹرم سلف
Natrum Sulph

گلے کی تکلیفیں جن میں گاڑھا چمٹنے والا بلغم نکلے نیز تیز چلتے ہوئے دم گھٹنے کا اور سانس پھولنے کا احساس ہو تو بھی نیٹرم سلف اچھی دوا ثابت ہو سکتی ہے۔ گلہڑ میں بھی مفید ہے۔ گلے کے غدودوں سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ اگر غدود اندر کو بڑھے ہوئے اور متورم ہوں اور کھٹی اور سبز رنگ کی قے آتی ہو تو نیٹرم سلف بالمثل دوا ثابت ہوتی ہے۔(ص634)

فاسفورس
Phosphorus

گلا بیٹھنا بھی فاسفورس کی نشانی ہے۔ فاسفورس کے علاوہ کاربوویج، کاسٹیکم، بوریکس اور کوکا بھی گلا بیٹھنے کے علاج میں بہت مفید شہرت رکھتے ہیں۔ کاربوویج کے مریض کا گلا شام کو بیٹھتا ہے اور صبح کے وقت زیادہ خراب نہیں ہوتا فاسفورس میں بھی یہی علامت پائی جاتی ہے۔ کاسٹیکم میں بھی صبح کے وقت گلا خراب ہوتا ہے اور شام کو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ فاسفورس میں گلے کی زودحسی کی وجہ سے کھانسی اٹھتی ہے۔ ہنسنے یا زور سے بات کرنے سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور گلے میں سوزش بھی ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ گلے میں خارش ہونے کی وجہ سے کھانسی اٹھتی ہے کیونکہ بلغم خشک ہو کر چپک جاتا ہے اور بے چینی اور کھجلی پیدا کرتا ہے۔ اس تکلیف میں رسٹاکس اور ھیپر سلف حسب علامات مفید ثابت ہو سکتی ہے۔(ص655)

فاسفورس کا استعمال بہت احتیاط سے کرنا چاہئے کیونکہ یہ بہت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ زیادہ اونچی طاقت میں استعمال سے گریز کرنا چاہئے۔ یہ جگر، ہڈیوں، ہڈیوں کے گودے (Bone Marrow) اور غدودوں کے کینسر پر اثر انداز ہوتی ہے۔ گلے، ہڈیوں اور مثانے وغیرہ کے کینسر میں اسے ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے فاسفورس کی ایک علامت یہ ہے کہ گلے میں السر کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے جو کینسر کی بھی علامت ہے۔ اگر کسی کی آواز بیٹھ رہی ہو اور گلے میں السر ہو جائے تو پوری احتیاط سے جائزہ لے کر فوراً اس کا علاج شروع کر دینا چاہئے ورنہ اگر دیر ہو جائے تو گلے کا کینسر خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے اور پھر قابو میں نہیں آتا۔(ص650)

فائٹولاکا
Phytolacca

فائٹولاکا اندرونی جھلیوں، جلد اور گلے کے زخموں میں اور غدودوں میں جو سخت ہو جائیں اور پیپ بننے کا

رجحان ہو، اچھا اثر دکھاتی ہے۔ بعض دفعہ فائٹولاکا کی مددگار کے طور پر ھیپر سلف یا سلیشیا بھی دینی پڑتی ہیں۔ اس میں ھیپر سلف کی طرح گاڑھی چمٹنے والی بلغم بنتی ہے...... آنکھوں میں ریت کی موجودگی کا احساس اور جلن، پپوٹوں کے کنارے گرم، زبان چھلی ہوئی اور گلے میں گرم گولے کے پھنسے ہونے کا احساس اس کی علامات ہیں۔ (ص664)

پلمبم میٹیلیکم
Plumbum Metallicum

زبان کے نیچے غدود کی سوزش میں بھی مفید ہے۔ جسم کو شدید جھٹکے لگنے اور دندل پڑنے کا رجحان ہو، نرخرے اور غذا کی نالی میں فالجی اثرات نمایاں ہوں غلط نگلنے کا رجحان ہو اور پانی یا خوراک سانس کی نالی میں یا اوپر ناک میں چلے جائیں تو یہ علامتیں اور فالجی اثر والی دواؤں کی طرح پلمبم میں بھی ملتی ہیں۔ (ص680)

پیولیکس اریٹنس
Pulex Irritans

منہ کا مزہ دھات کا سا، گلے میں بال پھنسے ہونے کا احساس، پیاس عموماً زیادہ خصوصاً سر درد کے دوران، نیز سانس میں بہت بدبو ہوتی ہے۔ (ص687)

رسٹاکس
Rhustoxicodendron

حلق کے غدود سوج جاتے ہیں اور گلے میں سوزش ہوتی ہے چھالے پڑ جاتے ہیں۔ خوراک نگلنی بہت مشکل ہوتی ہے۔ رسٹاکس خوراک کی نالی کی اس قسم کی انفیکشن (Oesphagus) میں بہت مفید ہے...... رسٹاکس کی ایک اور علامت یہ ہے کہ مریض کے گلے کی خرابی کی وجہ سے آواز بیٹھی ہوئی لگتی ہے۔ جب وہ بولنا شروع کرے تو ٹھیک ہو جاتی ہے اور جتنا بولے آواز صاف ہوتی چلی جاتی ہے۔ اگر ایسے مریض کئی کئی گھنٹے بھی لگاتار لیکچر دیں تو آواز ٹھیک رہے گی لیکن بعد میں اس کا ردعمل ظاہر ہوگا۔ (ص713)

ریومیکس
Rumex Crispus

کھانسی کی بہت اچھی دوا ہے خصوصاً وہ کھانسی جو گلے میں خارش اور سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ناک، گلا، سانس کی نالی اور چھاتی بلغمی مواد سے بھر جاتی ہے یہ بلغم پتلی یا گاڑھی دونوں صورتوں میں خارج ہوتی ہے۔ (715)

ریومیکس کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ آواز بیٹھ جاتی ہے گلے میں سخت بلغم کے جم جانے کی وجہ سے بولنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ریومیکس میں گلے میں کوئی گولہ سا پھنسا ہونے کا احساس ہوتا ہے جو نگلنے یا کھنکارنے سے کم نہیں ہوتا۔ (ص717 تا 716)

سباڈیلا
Sabadilla

گلے میں کچھ پھنسنے کا احساس ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض ہر وقت نگلنے کی کوشش کرتا رہتا ہے گلے کی یہ تکلیف مزمن ہو جاتی ہے جو سرد ہوا سے بڑھ جاتی ہے زبان پر جلن کا احساس ہوتا ہے۔ (ص726)

سینگونیریا
Sanguinaria

سینگونیریا میں سانس کی نالی اور نرخرے میں کھانسی کے ساتھ درد بہت نمایاں ہوتا ہے بات کرتے ہی درد شروع ہو جاتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ ہوا کا گولہ سا گلے میں پھنس جاتا ہے اسے نکالنے سے کچھ سکون ملتا ہے۔ (ص732)

سینشیو
Senecio Aureus

چھینکیں آتی ہے اور گلے میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔ دانت بہت حساس ہو جاتے ہیں چہرے کے بائیں طرف ہوتا ہے منہ، تالو اور گلا خشک ہوتے ہیں اور نگلنے میں دقت محسوس ہوتی ہے............ نوجوان بچیوں میں بعض دفعہ حیض کا خون جاری ہونے سے پہلے گلے، سینے اور مثانے میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ حیض کے ایام ختم ہونے کے بعد یہ تکلیفیں خودبخود دور ہو جاتی ہیں۔ (ص742)

سلیشیا
Silicea

اگر جسم میں لوہے کا کیل داخل ہو جائے، کوئی اور چیز غلطی سے نگل لی جائے گلے میں مچھلی کا کانٹا پھنس جائے یا بندوق کے چھرے جسم کے اندر رہ جائیں تو سلیشیا اس قسم کی چیزوں کو جسم سے باہر نکالنے میں عجیب کام دکھاتی ہے۔ (ص750)

اکثر ہومیوپیتھک کتابوں میں گلے کی اچانک خرابی کے علاج کے سلسلہ میں سلیشیا کا ذکر نہیں ملتا بلکہ یہ گلے کی مستقل اور مزمن بیماریوں میں مفید بتلائی جاتی ہے یہ بات درست نہیں۔ گلے کے غدود میں تعفن کی وجہ سے بخار ہو تو صرف سلیشیا دینے سے فوری آرام آ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ کالی میور، فیرم فاس اور کلکیر یا فلور 6x دیں تو بخار اللہ کے فضل سے بہت جلد ٹوٹ جاتا ہے۔ بعض ایسے مریضوں کا اس علاج سے اگر پہلے دن ہی بخار نہ ٹوٹے تو دو تین دن کے اندر رفتہ رفتہ ختم ہو جاتا ہے۔ (ص757)

سپونجیا
Spongia Tosta

سپونجیا کی ایک دلچسپ علامت یہ ہے کہ میٹھا کھانے سے گلا خراب ہو جاتا ہے 30 طاقت میں سپونجیا فائدہ دیتی ہے اس دوران میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ چند دنوں بعد میٹھا کھا کر دیکھنا چاہئے کہ فرق پڑا ہے یا نہیں اگر فرق نہ پڑے تو پھر 200 طاقت استعمال کرنی چاہئے۔ (ص767)

سلفر
Sulphur

معدہ اور گلے میں بھی جلن کا احساس ہوتا ہے۔ (ص 781) غدودوں میں سوزش پیدا ہو جو مستقل ہو جائے اور گلے میں سلسلہ وار دائیں بائیں گلٹیاں بننے لگیں تو سلفر بھی دوا ہو سکتی ہے۔ (ص785)

سلفیورک ایسڈ
Sulphuricum Acidum

منہ اور گلے میں زخم بن جاتے ہیں سلفیورک ایسڈ ایسے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے اور ان بچوں کی بھی بہترین ہے جو منہ کے زخموں کی وجہ سے دودھ نہیں پی سکتے۔ (ص789)

ٹیرنیٹولا ہسپانیہ
Tarentula Hispania

ناک کے دائیں نتھنے میں ایک نزلاتی مرکز بن جاتا ہے جہاں سے نزلہ کا آغاز ہوتا ہے۔ گلے میں بھی دائیں طرف تکلیف نمایاں ہوتی ہے۔ خوراک سے نفرت اور بے دلی، ٹھنڈے پانی کی پیاس اور متلی بھی

خصوصیت سے ٹیرنیٹولا کی علامتیں ہیں۔ گلے کی خرابی کی وجہ سے باہر بھی سوزش نمایاں ہو جاتی ہے۔ (ص794)

ٹیرنیٹولا کے تشنجات کا سانس کی نالی سے گہرا تعلق ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے گلے میں مسلسل چبھن کا احساس اور آواز کا بوجھل پن ٹیرنیٹولا کا مزاج ہے۔ (ص795)

بعض اہم نسخہ جات

☆۔ بیماری شروع ہوتے ہی ایکونائیٹ (Aconite) 1000 + بیلاڈونا (Belladona) 1000 اور آرنیکا (Arnica) 1000 کی چند خوراکیں فوری اثر دکھاتی ہیں۔ (ص825)

☆۔ روزمرہ کی گلے کی خرابیوں میں سلیشیا (Silicea) 6x + فیرم فاس (Ferrum Phos) 6x + کلکیر یا فلور (Calcerea Fluor) 6x + کالی میور (Kali Mur) 6x ملا کر دیں بخار کی صورت میں شروع میں نصف گھنٹہ کے وقفہ سے ان کو دہرانا پڑتا ہے۔ (ص825)

☆۔ اگر بخار کے ساتھ سانس میں بدبو ہو، گلا سوجا ہوا ہو اور نگلنا مشکل ہو تو بپٹیشیا (Baptisia) اکیلی دوا ہی کافی ہے۔

☆۔ غدودوں میں شدید سوجن کے ساتھ سختی پائی جائے اور جگہ جگہ پیپ کے دھبے نظر آئیں۔ نگلتے وقت درد کانوں تک چلا جائے۔ حلق میں خشکی اور جلن بہت ہو تو فائٹولاکا (Phytolacca) انتہائی ضروری ہے۔ (ص826)

☆۔ گلے سے خوفناک بدبو آئے تو مرکری (Mercurius) کے مرکبات کا مطالعہ کر کے دوا تلاش کریں۔ (ص826)

☆۔ شدید درد اور ایسے زخم جو کٹے پھٹے ہوں، منہ میں بے حد بدبودار لعاب ہو تو نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid) دوا ہوگی (ص826)

☆۔ سیفیلنم (Syphilinum) 200 یا 1000 طاقت میں گلے کی ہر خرابی کے آغاز میں استعمال کرنی مفید ہے۔ (ص826)

☆۔ آرنیکا (Arnica) ایکونائیٹ (Aconite) + کاسٹیکم (Causticum) + بیلاڈونا (Belladona) (ہر قسم کی گلے کی خرابی میں جس میں گلے کی طرف رجحان خون ہو، سوزش اور درد ہو) 30 طاقت سے لے کر 1000 طاقت تک بعض دفعہ 1000 طاقت میں نسخہ غیر معمولی سرعت سے کام کرتا ہے۔ آدھے گھنٹہ کے وقفہ سے دو خوراکیں کافی ہوتی ہیں۔ (ص824)

☆۔ برائیٹا کارب (Baryta Carb) + بیلاڈونا (Belladona) + کاسٹیکم (Causticum) (نزلاتی کیفیت اور گلے کی خرابی) بعض اس نسخہ میں کاسٹیکم (Causticum) کی بجائے کالی میور (Kali Mur) حسب علامت ضروری ہوتا ہے۔ (821)

چند اور اہم نسخے

☆ فائٹولاکا (Phytolacca) + بپٹیشیا (Baptisia) + کالی میور (Kali Mur) + کلکیر یا فلور (Calcarea Flour) + سلیشیا (Silicea) ملا کر 30 طاقت میں روزانہ تین بار۔ اگر گلے میں درد زیادہ ہو تو سلیشیا (Silicea) کی بجائے ھیپر سلف (Hepar Sulph) دیں (ص826)

☆ فائٹولاکا (Phytolacca) + بپٹیشیا (Baptisia) + ھیپر سلف (Hepar Sulph) + کاربوویج (Carboveg) ملا کر 30 طاقت میں روزانہ تین بار۔

ایسے ٹانسلو جو ٹھیک ہونے میں نہ آئیں ان کو یہ نسخہ

باقی صفحہ 6 پر

مرتبہ: حنیف احمد محمود صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

اسلام میں مولوی کا تصور

سابق آئی جی پولیس سردار محمد چوہدری کے انٹرویو کے منتخب حصے۔

س:۔ اگر کوئی شخص کسی مسجد میں امام کے عہدے پر فائز ہو جائے یا نماز جنازہ کا ہنر سیکھ لے تو کیا وہ عالم دین کے منصب پر فائز ہو جاتا ہے یا پھر......! آپ کہہ رہے تھے......!

ج:۔ عالم دین سے میرے ذہن میں جو مفہوم ابھرتا ہے، وہ ایک ایسے شخص کا ہے جو دینی امور پر دسترس رکھتا ہو۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ اس شخص کا کوئی خاص لباس یا حلیہ ہو۔ وہ کوئی بھی ایسا انسان ہو سکتا ہے جو صاحب فکر ہو، اس لئے قرآن مجید میں اہل ایمان کو غوروفکر کی دعوت دی جاتی ہے۔ کسی لکیر کے فقیر یا رسومات ادا کرنے کے ماہر کو عالم دین نہیں کہا جا سکتا۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمارے ہاں جو شخص نماز پڑھنے پڑھانے کا یا نماز جنازہ ادا کرنے کا ہنر سیکھ لیتا ہے، اسے ہم بلاسوچے سمجھے عالم دین کہنا شروع کر دیتے ہیں اور اس سے زیادہ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ اس قسم کا شخص اس ہنر کو اپنا ذریعہ معاش بنا لیتا ہے اور پھر دین فروشی کا ایک ایسا ہی سلسلہ چل نکلتا ہے، جس کی بنی اسرائیل کے حوالے سے اللہ تعالیٰ از حد مذمت فرماتا ہے، وہ برائی جو بنی اسرائیل میں آئی تھی، وہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خود اہل اسلام کے ہاں بھی داخل ہو گئی اور اب صورت حال یہ ہے کہ ہم اس آدمی کو جو اپنے منہ پر داڑھی سجائے خاص قسم کا لباس پہن لے، اسے ہم عالم دین کی توقیر عنایت فرما دیتے ہیں۔ بعض لوگ کسی مسجد میں امامت اور خطابت کے فرائض ادا کرنے والے شخص کو بھی عالم دین کہنا شروع کر دیتے ہیں۔

س:۔ آپ کے نزدیک ایک مولوی یا ملا اور عالم دین میں کیا فرق ہوتا ہے؟

ج:۔ میرے خیال میں ملا سے جو مفہوم ہم اخذ کرتے ہیں، وہ ایک پیشہ ور مسجد کے امام یا خطیب کا ہے۔ جہاں تک عالم دین کا تعلق ہے، اس میں قرآن فہمی، علم شریعت، فقہ اور احادیث کی خاطر خواہ تعلیم شامل ہوتی ہے۔

س:۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ اسلام میں مولوی قسم کا کوئی ادارہ موجود نہیں ہے۔ کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں اور یہ بھی بتایئے کہ "مولوی" کی اسلام میں آمد کیسے شروع ہوئی؟

ج:۔ یہ درست ہے کہ اسلام میں کسی پیشہ ور مولوی کا تصور موجود نہیں ہے، بلکہ اسے میں عین خلاف اسلام کہوں گا، کیونکہ اسلام کا بنیادی نظریہ توحید ہے اور "وحدہٗ لاشریک" کے ساتھ براہ راست رابطہ کا تصور ہے۔ درمیان کے تمام وسیلے اسلام میں ممنوع ہیں، اس لئے اگر کوئی شخص یا طبقہ اس قسم کا دعویٰ کرتا ہے یا پیشہ اختیار کرتا ہے تو وہ روح اسلام کے خلاف ہے۔ اسلام میں ہر صاحب ایمان نہ صرف مبلغ ہے، بلکہ حالات کے مطابق وہ اپنے ساتھی صاحب ایمان لوگوں کا قائد بھی ہے اور اس قائد کا کام محض نماز پڑھانا نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں قیادت کرنا ہے، یہاں تک کہ اگر جہاد کی صورت ہو تو وہ اپنے ساتھیوں کا کمانڈر بن جاتا ہے، لہٰذا اسلام میں ایک پیشہ ور ملا یا مولوی کا تصور سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔ اس بدعت کا آغاز بنوامیہ کے دور میں خلیفہ مروان بن عبدالملک سے شروع ہوا، جب خلیفہ وقت نے جامع مسجد میں جانے اور امامت کروانے سے کنی کترانا شروع کر دی، کیونکہ مسجد میں خلیفہ کی سیکیورٹی کا خاطر خواہ اہتمام ذرا مشکل تھا، لہٰذا مروان بن عبدالملک نے اپنی جگہ کسی اور کو مقرر کر دیا اور پھر یہ سلسلہ چل نکلا۔

س:۔ اس کی کیا وجہ ہے کہ پڑھا لکھا شخص عالم دین سے متاثر ہونے کی بجائے نہ صرف یہ کہ اس کا نقاد بن جاتا ہے، بلکہ دین سے بھی بیزار ہو جاتا ہے؟

ج:۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے ہاں عالم دین کی اصطلاح غلط طور پر استعمال ہو رہی ہے، جب ہم عالم دین کی بات کر رہے ہوتے ہیں تو کسی صاحب علم آدمی کی بات نہیں کر رہے ہوتے بلکہ ایک جاہل پیشہ ور ملا کی بات کر رہے ہوتے ہیں، لہٰذا موجودہ دور کا روشن دماغ انسان قطعی متاثر نہیں ہوتا، بلکہ مایوس ہو کر الٹا نہ صرف نقاد بن جاتا ہے، بلکہ بعض دفعہ تو دین سے بھی بیزار ہو جاتا ہے۔

س:۔ آپ مسلمانوں کے علمائے دین اور دیگر مذاہب کے علمائے کرام کا کیسے موازنہ کرتے ہیں؟

ج:۔ بنیادی طور پر جو لوگ بھی اپنے اپنے مذاہب کو ذریعہ معاش بناتے ہیں، چاہے ان کا تعلق اسلام سے ہو، عیسائیت سے ہو یا یہودیت سے...... ان سب کی ذہنیت اور رویے تقریباً ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں یہ رجحان کثرت سے پایا جاتا ہے کہ وہ علم کو محدود کر دیتے ہیں اور اپنی خاص ذہنی ساخت اور سوچ سے باہر نہیں نکلتے اور اس سوچ پر سختی سے ڈٹ جاتے ہیں۔ پچھلے تین سو سال سے عیسائیوں کے ہاں بہت سی اصلاحی تحریکیں اٹھی ہیں، جن کی وجہ سے ان کے مذہبی پیشواؤں کے لئے دنیاوی علوم کا حصول ضروری ہو گیا تھا۔ وگرنہ عام لوگ ان سے منہ پھیر رہے تھے۔ جب انہوں نے محسوس کیا کہ اگر وہ جدید علوم سے بہرہ ور نہیں ہوتے تو وہ خود بے روزگار ہو جائیں گے، لہٰذا ایک معاشی مجبوری کے تحت انہوں نے جدید علوم پر بھی دسترس حاصل کرنا شروع کر دی، مگر ہمارے ہاں اس بات کو ابھی تک رواج نہیں ملا۔ مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ ہمارا ملا بھی جب یہ دیکھے گا کہ اس کے اپنے جاہلانہ رویہ سے لوگ اس سے دور ہونا شروع ہو گئے ہیں تو پھر وہ خود اپنے مفاد میں جدید علوم کو بھی حاصل کرنا شروع کر دے گا۔

س:۔ کیا محض دینی مدرسوں کی کتابوں پر عبور رکھنے والا ہمارا عالم دین جدید دور کے مسائل کو اسلام کی روشنی میں بیان کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر نہیں تو پھر یہ کس کی ذمہ داری ہے؟

ج:۔ میرے خیال میں ہمارا عالم دین جدید علوم سے عدم شناسائی کی وجہ سے موجودہ مسائل کے حوالے سے عام انسان کی ذرا بھی رہنمائی نہیں کر سکتا۔ موجودہ دور کے مسائل کو سمجھنے اور ان کا حل ڈھونڈنے کے لئے جدید علم کی ضرورت ہے، جس کے لئے ہمارا عالم دین قطعاً کوالیفائیڈ نہیں ہے۔ دراصل اسلام عالم دین اس شخص کو قرار دیتا ہے، جسے ہر قسم کا علم حاصل ہو۔ ہمارے علماء کرام نے صرف ان باتوں کو علم قرار دیا ہے جو عبادات یا فقہی مسائل سے متعلقہ ہیں۔ علم کی یہ تعریف نہ صرف یہ کہ محدود ہے بلکہ اسلام کے خلاف بھی ہے، جس علم کو ہمارے ملا دنیاوی علم کہتے ہیں اور اس سے دور رہتے ہیں، اس کے حصول کی تاکید خود رسول پاک نے فرمائی ہے کہ "علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔" اسی طرح سے جنگ بدر میں کفار میں سے وہ تعلیم یافتہ قیدی جو ہرجانہ ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتے تھے، انہیں کہا گیا کہ وہ اہل مدینہ کو لکھنا پڑھنا سکھائیں۔ کیا علمائے کرام بتانا پسند فرمائیں گے کہ کافر قیدی کونسا علم دین سکھا سکتے تھے۔ یہ باتیں صاف ظاہر کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کی ہدایت مبارک یہ ہے کہ جو بھی اپنے وقت کا علم ہے، ہر مسلمان کو اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اور کسی طرح سے بھی مسلمانوں کیلئے دنیاوی علم کے دروازے بند نہیں کرنے چاہئیں۔

رہا یہ سوال کہ اب چونکہ ہمارے علمائے کرام کی اکثریت اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ جدید دور کے مسائل کو اسلام کی روشنی میں بیان کر سکے تو پھر یہ کس کی ذمہ داری ہے۔ اس کے لئے ایسے اہل علم کی ضرورت ہے جو دین کی مبادیات سے بھی واقف ہوں اور علم جدید پر بھی پوری پوری دسترس رکھتے ہوں۔ اس طرح کے حضرات ہمارے معاشرے میں اس وقت بھی موجود ہیں اور پہلے بھی موجود تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس حوالے سے سر سید احمد خاں علامہ اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح نے ملت اسلامیہ کی بھرپور رہنمائی فرمائی ہے۔ یہی وہ عالم دین ہیں، جن کا تصور اصل میں اسلام دیتا ہے۔ یہی وہ لوگ تھے، جنہوں نے تحریک و تخلیق پاکستان کی بنیاد رکھی اور اپنی بھرپور علمی استعداد کی وجہ سے مسلمانوں کیلئے اتنا بڑا ملک حاصل کیا۔ اگر ہمارے نصیب میں اس قسم کے علمائے دین نہ ہوتے تو پاکستان کبھی معرض وجود میں نہ آتا۔ ملاؤں نے تو اس وقت بھی اس کی مخالفت کی تھی، حالانکہ بیسویں صدی کے مسلمانوں کے سامنے اجتہاد کا سب سے اہم موضوع ہی وجود ملت اسلامیہ اور امامت وخلافت کا کھویا ہوا مقام حاصل کرنا تھا، لہٰذا جو اصل علمائے کرام تھے، ان کی محنت سے یہ پھل ہم نے حاصل کیا، وگرنہ ملا تو ہمیں لے بیٹھے تھے۔

س :- کیا اسلام میں علم اور عمل دو الگ الگ راستے ہیں، اگر نہیں تو پھر ہمارے اکثر علماء کے قول و فعل میں تضاد کی کیا وجہ ہے؟

ج :- قرآن مجید میں بنی اسرائیل کو مخاطب کر کے کہا جاتا ہے: "وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں"- بد قسمتی سے یہی صورت حال ہمارے علماء کرام کی بن چکی ہے کہ وہ محراب و منبر سے کہتے کچھ اور ہیں اور ان کی ذات کسی اور چیز کی عکاس دکھائی دیتی ہے- شاید اسی لئے پشتو زبان میں ایک کہاوت مشہور ہے کہ "ملا جو کہتا ہے اسے غور سے سنو، لیکن جو وہ خود کرتا ہے اس سے دور بھاگو" دراصل یہ منافقت کی بدترین شکل ہے- یہ بات صرف پٹھانوں ہی میں مشہور نہیں ہے بلکہ ہر علاقے میں یہی بات دہرائی جاتی ہے- یہی وجہ ہے کہ لوگوں کی نگاہ میں ان کا احترام کچھ کم کم ہے-

س :- کہا جاتا ہے کہ ہمارا عالم دین معاشی طور پر کمیونٹی کا محتاج ہے، اس لئے کھل کر حق بات نہیں کہتا، بلکہ مصلحت کا شکار رہتا ہے- آپ اس کا کیا علاج تجویز کرتے ہیں؟

ج :- یہ بات کسی حد تک درست ہے، کیونکہ ہمارے معاشی نظام میں "مسجد کا امام" ہونا ایک پیشہ بن چکا ہے اور اس پیشے کے آدمی کو تنخواہ اس گاؤں کے لوگ، چودھری یا محلے کے صاحب استطاعت لوگ دیتے ہیں- یہ صورت حال اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے- جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ اسلام میں امام کا مقام کمیونٹی قائد کا ہے، نہ کہ تنخواہ دار ملازم کا- اس مسئلے کا علاج اسلام کی اصل روح کو واپس لانے ہی میں ہے، یعنی کمیونٹی میں سے جو بھی شخص سب سے زیادہ سرکردہ ہو وہ خود بخود اس جماعت کا امام بن جائے- آج کل کے رواج کے مطابق جو لوگ میونسپل کونسلر بنتے ہیں یا ایم پی اے، ایم این اے بنتے ہیں، امام بھی ان ہی لوگوں کو ہونا چاہئے اور عامتہ الناس کو چاہئے کہ وہ ووٹ دیتے ہوئے اس بات کو بھی ذہن میں رکھیں کہ آیا ان کے نمائندے اسلامی اور علمی نقطہ نگاہ سے بھی تعلیم یافتہ ہیں یا نہیں- اس طرح سے یہ مسئلہ بخوبی حل ہو جائے گا اور ایک صحت مند اسلامی معاشرہ جنم لے لے گا-

س :- ہمارے کئی علماء سرکاری ملا کا روپ دھار چکے ہیں، اس لئے وہ ہر معاملے کو سرکار کی عینک سے دیکھتے ہیں، کیا سرکاری مراعات کا حامل عالم دین منصب کے تقاضے پورے کر سکتا ہے؟

ج :- بالکل نہیں-

س :- چودھری صاحب! علماء سوء کا تاریخی پس منظر کیا ہے اور موجودہ دور کے علمائے سوء سے چھٹکارا کیسے ممکن ہے؟

ج :- اس سوال کا تاریخی پس منظر یہ ہے کہ انقلاب اسلام کے تھوڑی ہی دیر بعد مسلمانوں کے اندر ملوکیت آدھمکی- ملوکیت میں عقل و ایمان سے کہیں زیادہ جبر کا پہلو غالب ہوتا ہے، جو اکثر و بیشتر بے انصافی اور ظلم کی شکل اختیار کر جاتا ہے، لہٰذا اسی طرح کی فضا میں وہ علماء جنہوں نے مصلحت سے کام لیا، انہیں علمائے سوء کا نام دے دیا گیا- سوء ایک عربی لفظ ہے جس کا مطلب جھوٹ، مکاری اور فراڈ ہے، کیونکہ ان لوگوں نے حق بات کہنے کی بجائے جھوٹ کے ساتھ سمجھوتہ کر لیا، اس لئے اس طرح کے لوگ علماء سوء کہلوائے، لیکن وہ علماء جنہوں نے باطل سے مصالحت کرنے کی بجائے جیل جانے یا کوڑے کھانے کو ترجیح دی، انہیں لوگوں نے عقیدت کے ساتھ علمائے حق کا نام دے دیا، کیونکہ اس طرح کے لوگ جیسا امام ابو حنیفہؒ یا امام احمد بن حنبلؒ، لوگوں کی نگاہ میں بہت بلند ٹھہرے کہ اپنے اپنے وقت کے فرعونوں کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا اور حق کا علم بلند کئے رکھا- موجودہ دور کے علماء سوء سے چھٹکارا حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ علم کی روشنی کو عام کیا جائے-

س :- اسلام میں کسی عالم دین کو کفر کا فتویٰ دینے کا اختیار حاصل نہیں ہے، مگر پھر بھی ہمارے کئی علمائے کرام کفر سے کم فتویٰ نہیں دیتے- کیا ان علماء کے اس طرز عمل سے امت مسلمہ کی وحدت ریزہ ریزہ نہیں ہو رہی؟

ج :- جی ہاں! میرے نزدیک کسی بھی شخص کو، چاہے وہ کس قدر بڑا عالم دین ہی کیوں نہ ہو، یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کلمہ گو مسلمانوں کو کسی بھی وجہ سے کافر قرار دیتا پھرے- یہ درست ہے کہ اس قسم کا فتویٰ ایک صحیح اسلامی حکومت ہی صادر کر سکتی ہے- جس طرح سے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے منکرین زکوٰۃ کی تکفیر کی تھی- یہ امر چونکہ بہت زیادہ ذمہ داری کا تقاضا کرتا ہے، اس لئے اس کی انفرادی حیثیت میں کوئی گنجائش نہیں- اس طرح کے فیصلے صرف اجماع امہ ہی سے کئے جا سکتے ہیں، وگرنہ طرح طرح کے فتنے سر اٹھا سکتے ہیں اور اس قسم کے فتووں کی سب سے بری صورت پاکستان میں صاف دکھائی دے رہی ہے- جب ہر قسم کے عالم دین نے اپنے سر پر تکفیر کی پٹاری اٹھا رکھی ہے اور ایک تعویذ کے طور پر اس کو تقسیم کر رہا ہے- یوں وہ امت مسلمہ کی وحدت کو ریزہ ریزہ کر رہا ہے-

س :- ہمارے کئی علماء کرام کے بارے میں تاثر ہے کہ وہ شاید غیر مسلم کو برداشت کر لیں، مگر دوسرے مسلک کے عالم دین کو برداشت نہیں کر سکتے- ایسا کیونکر ہے؟

ج :- بد قسمتی سے ہمارے ہاں اس وقت یہی صورت ہے، کیونکہ اس میں ایسے علماء کرام کا اپنا ذاتی مفاد ہوتا ہے- اس بات کی تشریح کرنے کے لئے میں ایک واقعہ عرض کرنا چاہوں گا کہ کسی امام مسجد کے تقاضے پر محلے کے ہندو بنیا نے اسے مفت میں گھی دینے سے انکار کر دیا، جس پر ملاجی کو بہت غصہ آیا- ملاجی نے اپنے اگلے ہی خطبے میں اس ہندو بنیا کو کافر قرار دے دیا اور کہا کہ اس کی دکان سے سودا سلف لینا حرام ہے- اب ہندو بنیا کو نقصان ہونا شروع ہوا- اس نے مولوی صاحب کو گھی کا پورا کنستر پہنچا دیا، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اگلے خطبے میں وہ ہندو بنیا پارسا قرار پا گیا اور اس کی دکان سے خریداری کار ثواب ٹھہری-

کاش! وہ اپنے ذاتی مفادات کو پس پشت ڈالتے ہوئے دوسرے مسالک کے علمائے کرام کو بھی برداشت کرنا سیکھ لیں-

(روزنامہ پاکستان 23 جون 2000ء)

یمن

جغرافیائی حیثیت: جزیرہ نما عرب کے جنوب مغرب میں واقع یمن ایک خوبصورت ملک ہے- جس کا بیشتر علاقہ پہاڑی اور پتھاری ہے- متحدہ جمہوریہ یمن کے وجود میں آنے سے پہلے 1990ء تک ملک یمن شمالی اور جنوبی یمن میں منقسم تھا جس میں جنوبی یمن کے سوویت روس سے قریبی تعلق تھا اور شمالی یمن ایک اسلامی جمہوریہ تھی- یہ دونوں ملک 1990ء میں متحد ہوئے اور جمہوریہ یمن کے نام سے پکارے جانے لگے- تقریباً 4,82,700 مربع کلومیٹر پر پھیلے ہوئے یمن کے شمال میں سعودی عرب، مشرق میں عمان، جنوب میں خلیج عدن اور بحیرہ عرب اور مغرب میں بحیرہ قلزم پھیلے ہوئے ہیں-

آب و ہوا خط استوا سے نزدیکی، بحیرہ عرب اور بحیرہ قلزم کے پانی اور پتھاری و پہاڑی خدوخال کا یمن کی آب و ہوا پر گہرا اثر پڑا ہے- ساحلی میدانوں کے جنوری اور جولائی کے درجہ حرارت میں 5 ڈگری سنٹی گریڈ سے بھی کم فرق رہتا ہے جب کہ اندرونی علاقوں میں گرمی اور سردی کے مہینوں کا تفاوت 20 ڈگری سنٹی گریڈ تک ہو جاتا ہے-

یمن کے باشندے عربی نسل سے تعلق رکھتے ہیں- شیعہ اور سنی مسلک کے ماننے والوں کی تعداد نصف نصف ہے- یمن کے لوگ اپنی بہادری اور شجاعت کے لئے مشہور ہیں- کہا جاتا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی فوج میں بہت سے سپاہی یمن کے رہنے والے تھے- یہاں کی بیشتر سنی آبادی امام شافعی کی ماننے والی ہے- اس مسلک کا اہم ترین مرکز قاہرہ میں واقع جامعہ ازہر ہے- یہی وجہ ہے کہ یمن اور مصری لوگوں کے قریبی تعلقات ہیں- یمن میں تقریباً ایک لاکھ آبادی اسماعیلی لوگوں کی ہے جو ملک کے دارالخلافہ ثناء کے آس پاس رہتے ہیں- یہودی اور عیسائی اقلیت کے لوگ شہری علاقوں میں رہتے ہیں- یمن کی کل آبادی تقریباً 80 لاکھ ہے- جس میں ڈھائی فیصد سالانہ کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے- شرح خواندگی 42 فیصد ہے-

کاشت: ملک کا 65 فیصد رقبہ پہاڑی، پتھاری، ریگستانی، خشک اور بنجر ہے- 27 فیصد رقبے پر چراگاہ ہیں اور 7 فیصد علاقے پر جنگلات ہیں اور ایک فیصد سے بھی کم رقبہ قابل کاشت ہے- جواد، مکا، جو، گیہوں، برسیم (چارہ)، قات قہوہ، چائے، کپاس، کھجور، انگور، سنترے، انجیر، زیتون، خوبانی، اخروٹ اور سبزیاں یمن کی خاص فصلیں ہیں- صنعتی اعتبار سے یمن ابھی ترقی کے ابتدائی منازل میں ہے-

ملک کے دارالخلافہ ثناء کی آبادی تقریباً تین لاکھ ہے- ثناء سطح سمندر سے تقریباً 2500 میٹر کی بلندی پر آباد ہے- دوسرا بڑا شہر عدن ہے جو پہلے جنوبی یمن کا دارالخلافہ بھی تھا- تقریباً اڑھائی لاکھ آبادی کا عدن شہر ایک قدرتی بندرگاہ ہے-

بحیرہ قلزم کے مشرقی ساحل پر واقع حویدہ ملک کا ایک جدید اور بڑا بندرگاہ ہے- حویدہ کی آبادی تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہے- حویدہ کے بندرگاہ سے قہوہ، قات، پھل، کپاس، زیتون، انجیر، چمڑے کا سامان اور کیمیاوی اشیاء باہر کے ملکوں کو بھیجی جاتی ہیں-

بقیہ صفحہ 4

بھی دیں- انفلوئنیزینم (Influenzinum) + بیسی لینم (Bacilinum) + ڈفتھرینم (Diphtherinum) اور اوسلوکوکینم (Oscillu Coccinum) چاروں اکٹھی 200 طاقت میں ملا کر تین دن تکلیف کی شدت کے دوران دن میں ایک یا زیادہ سے زیادہ حسب ضرورت دو بار استعمال کروائیں- تین دن سے زیادہ دینے کی ضرورت نہیں-

(ص 827)

اطلاعات واعلانات

جلسہ سیرۃ النبیؐ

معلمین کلاس وقف جدید کے زیر انتظام مورخہ 8 نومبر 2001ء کو اقامتہ الظفر وقف جدید بمقام محلہ دارالصدر شمالی ربوہ میں ایک بڑا پروقار جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت مکرم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد و صدر مجلس وقف جدید نے کی۔ جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز 4:15 بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد گلزار احمد صاحب نگری نے آنحضرتؐ کی شان میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر سنائے بعد ازاں مندرجہ ذیل طلباء نے تقاریر کیں۔

وسیم احمد چوہدری صاحب۔ آنحضرتؐ کی جود وسخا

محمد افضل متین صاحب۔ رسول اللہؐ بحیثیت رحمۃ للعالمین

عرفان احمد ظفر صاحب۔ آنحضرتؐ بحیثیت داعی الی اللہ

رشید احمد تنویر صاحب۔ آنحضورؐ کے اخلاق حسنہ

ان تقاریر کے دوران نعتیہ کلام پیش کیا جاتا رہا۔

طلباء کی تقاریر کے آخر پر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب صدر جلسہ نے آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ کے حوالہ سے مختصر اور موثر صدارتی خطاب فرمایا۔ جس کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید نے صدر جلسہ اور تمام حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ جلسہ کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

درخواست دعا

دارالشکر ربوہ کی نوتعمیر شدہ بیت الذکر کا افتتاح 11 نومبر 2001ء کو ہوا۔ مکرم مقبول احمد صاحب ظفر نے نماز مغرب وعشاء پڑھائی اس کے بعد رسمی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمائی۔ تلاوت ونظم کے بعد صدر محلہ مکرم راجہ محمد صادق صاحب نے بیت الذکر کی تاریخ کا ذکر کیا۔ اس کے بعد صدر مجلس نے احمدیت کی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے بیت الذکر کو آباد کرنے اور نمازیں قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی اور اختتامی دعا کرائی۔ احباب سے اس تقریب کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد رمضان بٹ صاحب سمن آباد فیصل آباد گزشتہ ایک ماہ سے شدید بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ نیز ان کا چھوٹا بیٹا شاہد احمد بٹ تقریباً چھ ماہ سے بیمار ہے ان کی صحت وتندرستی والی لمبی زندگی اور جلد شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

نکاح

مکرمہ سعدیہ مسعود صاحبہ بنت مکرم مسعود احمد طاہر صاحب طاہر فوٹو گرافر یادگار روڈ ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم کامران احمد صاحب حال مقیم کینبرا آسٹریلیا ابن مکرم شیخ طاہر احمد نصیر صاحب دستگیر کراچی بعوض چھ ہزار آسٹریلین ڈالر حق مہر پر محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے مورخہ 13 نومبر 2001ء بروز منگل بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا۔ مکرم کامران احمد صاحب حضرت شیخ صاحب دین صاحب آف ڈھینگرہ ہاؤس گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے ہیں جبکہ مکرمہ سعدیہ مسعود صاحبہ مکرم چوہدری سلطان احمد طاہر صاحب مرحوم آف کراچی ابن مکرم الحاج میاں پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچے کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ فیض اللہ صاحب مورخہ 2 نومبر 2001ء کو ٹورنٹو کینیڈا میں بعمر 85 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی میت آپ کے بیٹے ربوہ لائے اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ مورخہ 11 نومبر کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر ان کی نماز جنازہ چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ آپ خانصاحب نعمت اللہ شیخ (مدفون قطعہ خاص بہشتی مقبرہ قادیان) ریلوے برج انجینئر کے بڑے بیٹے اور مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب (ریٹائرڈ ریلوے برج انجینئر) ماڈل کالونی کراچی کے بڑے بھائی تھے۔ آپ کے بڑے بیٹے شیخ حمید اللہ صاحب سانگھڑ کے امیر رہے دوسرے دو بیٹے شیخ نعیم اللہ صاحب و شیخ کلیم اللہ صاحب جرمنی میں مختلف جماعتی فرائض سر انجام دے رہے ہیں اور ان کے داماد رفیق احمد صاحب نیشنل سیکرٹری مال جماعت جرمنی ہیں ان کے بیٹے شیخ سلیم اللہ صاحب کینیڈا سے ان کی میت لے کر آئے۔ احباب سے ان کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

قندھار پر قبضے کے لئے شدید لڑائی

شمالی اتحاد نے خوست، لوگر اور اوزگان پر قبضہ کرلیا ہے جبکہ قندھار پر قبضے کے لئے شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ تاہم تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں شمالی اتحاد کے سفیر نے قندھار پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں اب کوئی طالبان فوجی موجود نہیں۔ پروفیسر ربانی نے عبداللہ کو وزیر خارجہ، یونس قانونی کو وزیر داخلہ اور جنرل قاسم فہیم کو وزیر دفاع مقرر کر دیا ہے۔ ربانی کا کہنا ہے کہ حکومت میں ظاہر شاہ اور طالبان کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ ادھر برطانوی وزارت دفاع کی طرف سے کہا گیا ہے کہ افغانستان میں قیام امن کے لئے فوج تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فوجیوں کو آئندہ 48 گھنٹوں میں کابل بھیج دیا جائے گا۔

مشرقی صوبوں میں نسلی جنگ کا خطرہ

طالبان نے ننگر ہار کے دارالحکومت جلال آباد اور وسطی صوبہ اوزگان کو بھی خالی کر دیا ہے۔ افغان اسلامک پریس کے مطابق طالبان نے صوبہ کا کنٹرول مقامی کمانڈروں کو سونپ دیا ہے کابل کے جنوب میں صوبہ لوگر بھی خالی کر دیا گیا ہے۔ اور وہاں بھی کنٹرول مقامی کمانڈروں کو منتقل کر دیا جن میں سے کئی گلبدین حکمت یار کے وفادار ہیں۔ ان علاقوں سے طالبان قندھار کی طرف منتقل ہو رہے ہیں اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ افغانستان کے مشرقی صوبوں میں نسلی جنگ کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔

مستقبل کی افغان حکومت میں شمالی اتحاد کو زیادہ حصہ نہیں ملے گا

امریکہ نے کابل پر شمالی اتحاد کے قبضے کا خیر مقدم کیا ہے۔ شمالی اتحاد کو امریکہ کی طرف سے وارننگ دی گئی تھی کہ وہ اپنی فوج کابل میں داخل نہ کرے لیکن اسکے باوجود شمالی اتحاد نے اپنی فوج کابل میں داخل کر دی۔ صدر بش نے کہا ہے کہ حالیہ کامیابیوں کی روشنی میں شمالی اتحاد کو مستقبل کی افغان حکومت میں کوئی زیادہ حصہ نہیں ملے گا۔ روسی صدر پوٹن کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی زیادہ اہمیت نہیں دی جائے گی بلکہ سب کے ساتھ برابری کی بنیاد پر سلوک کیا جائے گا۔

افغانستان میں کئی حکومتیں بن گئی ہیں

طالبان کی طرف سے متعدد شہر خالی کئے جانے کے بعد افراتفری کی صورتحال ہے اور افغانستان میں کئی حکومتیں قائم ہوگئی ہیں۔ اور کئی خالی شہروں کا کنٹرول وہاں کے مقامی قبائل نے سنبھال لیا ہے۔ یہ بھی اطلاعات ہیں کہ طالبان مخالف فورسز اور طالبان کے درمیان قندھار پر قبضے کے لئے بھی لڑائی ہو رہی ہے۔ تاہم قندھار پر طالبان کا قبضہ برقرار ہے اور انہوں نے قندھار ہی کو طالبان حکومت کا دارالحکومت قرار دے دیا ہے۔

دھمکی ملنے پر دہشت گردی کے خلاف مہم میں تعاون کا فیصلہ

امریکی وزیر خارجہ نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستانی صدر مشرف نے امریکہ سے دھمکی ملنے پر دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم میں تعاون کا فیصلہ کیا تھا۔ دھمکی میں کہا گیا کہ پاکستان سفارتی طور پر تنہا اور معاشی طور پر بدحال اور غیر ملکی قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا ملک رہے گا۔ صدر مشرف نے سیاسی رہنماؤں اور جرنیلوں سے مشورے کے بعد فیصلے کے لئے مجھ سے 24 گھنٹے مانگے پھر پاکستان نے بدلتی صورتحال میں حکمت عملی کے تحت فیصلہ کیا۔

بقیہ صفحہ 2

11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	ایم ٹی اے ماریشس

اتوار 25 نومبر 2001ء

12-05 a.m	لقاء مع العرب
1-10 a.m	تفسیر الکبیر پروگرام
2-00 a.m	درس القرآن
3-40 a.m	جرمن ملاقات
4-40 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	ہماری کائنات
9-35 a.m	بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-35 a.m	رمضان اور اس کے مسائل
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
12-00 p.m	بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
1-00 p.m	چائنیز پروگرام
1-25 p.m	ہماری کائنات
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	رمضان اور اس کے مسائل
6-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
6-40 p.m	بنگالی سروس
7-40 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-35 p.m	تلاوت
8-40 p.m	چلڈرنز کارنر
9-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	انگلش پروگرام

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 15 نومبر 2001ء

☆ جمعہ 16-نومبر غروب آفتاب: 5-11

☆ ہفتہ 17-نومبر طلوع فجر: 5-11

☆ ہفتہ 17-نومبر طلوع آفتاب: 6.36

جنرل مشرف کی زیر صدارت جی ایچ کیو میں اجلاس

صدر جنرل مشرف کی صدارت میں جائنٹ سٹاف ہیڈ کوارٹرز میں ایک طویل اجلاس ہوا۔ جس میں تینوں مسلح افواج کے سربراہوں' آئی ایس آئی کے سربراہ' وزیر خارجہ اور بعض دوسرے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں افغانستان کی تازہ ترین صورتحال پر غور ہوا۔ کابل اور افغانستان کے بعض دوسرے شہروں کے شمالی اتحاد کے قبضے میں چلے جانے کے مضمرات پر غور کیا گیا ان ذرائع کے مطابق پاکستان نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری نے افغانستان میں سیاسی خلا کو پر کرنے کے لئے ایک نمائندہ وسیع البنیاد حکومت قائم کرنے میں تاخیر کی۔ جس کے نتیجے میں افغانستان میں سیاسی خلا پیدا ہو گیا۔ اور اب خونریزی ہونے کا خطرہ ہے۔ اس اجلاس میں اقوام متحدہ سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوری طور پر افغانستان میں ایک امن فوج بھیجے۔

وقت بتائے گا کہ احتجاج کرنے والے درست تھے یا حکومت

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ضلعی حکومتوں کا نظام جنرل مشرف کا تاریخی اقدام ہے جس میں اقتدار اور اختیارات عوامی منتخب نمائندوں کے حوالے کر دیئے گئے۔ وہ ضلعی ناظم سرگودھا کے دفتر میں مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلدیاتی نظام کی مشکلات دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ وقت بتائے گا کہ حکومتی پالیسیاں درست تھیں یا احتجاج کرنے والے۔

جاپان پاکستان کو 30 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا

جاپان پاکستان کو 30 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔ جاپانی نیوز ایجنسیوں نے حکومتی ذرائع کے حوالے سے لکھا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حصہ لینے پر پاکستان کو جاپانی امداد کا اعلان متوقع ہے۔ پاکستان کو 30 کروڑ ڈالر اور ستمبر میں دی جانے والی 4 کروڑ ڈالر کی امداد اگلے دو سالوں میں مہیا کی جائے گی۔

دیکھتے ہی گولی مار دی جائے

کابل سے ملنے والی اطلاع کے مطابق وہاں ایک درجن پاکستانی اور 14 عرب باشندے شمالی اتحاد نے گرفتار کر لئے ہیں۔ برہان الدین ربانی نے فرمان جاری کیا ہے جس میں عام معافی کا اعلان کیا ہے تاہم یہ حکم دیا گیا ہے کہ عرب اور پاکستانی باشندوں کو دیکھتے ہی گولی مار دی جائے گی۔ شمالی اتحاد کی ذمہ دار شخصیات نے کہا ہے کہ پاکستان کو افغانستان کے بارے میں اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے زمینی حقائق کے مطابق حالات کو دیکھنا ہوگا۔

ڈالر اچانک چڑھ گیا

صوبائی دارالحکومت کی اوپن کرنسی مارکیٹ میں پاکستانی روپے کے مقابلہ میں ڈالر کا ریٹ اچانک 1.20 روپے بڑھ گیا۔ جس کے تحت قیمت خرید دوبارہ 62.00 روپے ہوگئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق ریٹ تیزی سے بڑھنے کی وجہ سے سٹیٹ بنک کی جانب سے بھاری خریداریوں کی اطلاعات ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈالر کی تیزی سے بڑھتی ہوئی قیمت کی وجہ سے ڈیلروں نے فروخت سے ہاتھ روکے رکھا اور مارکیٹ میں ہر طرف خریدلو کا شور مچا رہا۔

وسیع البنیاد حکومت بننے تک طالبان کا سفارتخانہ رہے گا

وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں طالبان حکومت کا سفارتخانہ کام کر رہا ہے۔ اور جب تک افغانستان میں نئی وسیع البنیاد حکومت قائم نہیں ہو جاتی طالبان کا سفارتخانہ کام کرتا رہے گا۔ معمول کی بریفنگ کے دوران سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ترجمان نے کہا افغان سفیر ملا ضعیف' ملا عمر سے صلاح مشورے کے لئے قندھار گئے ہیں مگر سفارتخانہ کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ اور امریکہ کو افغانستان میں کثیر النسلی وسیع البنیاد حکومت کے قیام کی کوششیں تیز کر دینی چاہئیں۔

پاکستان کا مطالبہ

پاکستان پریشانی کے ساتھ شمالی اتحاد کی فوج کو طالبان کے علاقوں میں آتا دیکھ رہا ہے۔ جس کو خدشہ ہے کہ اس کی سرحد کے ساتھ بننے والی حکومت اس کی مخالف ہو سکتی ہے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ پاکستان کی طرف سے یہ مطالبہ ہے کہ اقوام متحدہ کابل میں اپنی امن فورس تعینات کرے پاکستان کا تحفظ بھی کسی حد تک اس کے نئے دوست امریکہ کی دوستی پر منحصر ہے جس کی دہشت گردی کے خلاف مہم میں پاکستان نے بھرپور تعاون فراہم کیا تاہم امریکہ بھی اقلیت پر مشتمل اتحاد کی حمایت کر رہا ہے۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا تھا کہ پاکستان کا موقف ہے کہ شمالی اتحاد کو کابل پر قبضہ نہیں کرنا چاہئے۔ دریں اثناء بی بی سی نے افغانستان کی تازہ ترین صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کا یہ مطالبہ ہے کہ کابل میں امن فوج قائم کی جائے

امریکہ کی حمایت پاکستان کے لئے

افغانستان پر امریکی حملوں کی حمایت کرنے کا فیصلہ پاکستان کے لئے خطرناک بنتا جا رہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی نے کہا ہے کہ اس فیصلے کے نتیجہ میں اب ہمسایہ ملک افغانستان میں طالبان کی اپنی حامی حکومت کی جگہ شمالی اتحاد کی بدترین پاکستان مخالف حکومت کا قیام اب ناگزیر ہو چکا ہے۔ شمالی اتحاد کی ڈرامائی کامیابی سے پاکستان پر امریکہ کا انحصار بھی تقریباً ختم ہو گیا ہے اور اس حمایت کے بدلے متوقع اقتصادی فوائد حاصل ہونے کے امکانات بھی کم ہو گئے ہیں۔

جبوب مفید اٹھرا

چھوٹی -/50 روپے - بڑی -/200 روپے

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

✆ 04524-212434 Fax:213966

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان' شجر کار' ڈیجی ٹیبل ڈائز - کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

SAIGAL SONS

SAIGAL SONS — CLEARING & FORWARDING AGENT — Z.N. TRADING

Z.N.TRADING (SINGAPORE) PTE LTD

SAIGAL SONS | Z.N. TRADING

4th Floor, Room#6,
Noman Tower,
Marston Road,
Karachi-Pakistan.
Tel: 7736559,7732860,
7731692
Fax: (92-21) 7720723

75 High Street No 05-02,
Wisma Sugnomal
Singapore, 179435
Tel: 338 3861,338 9679
Fax: 338 3862
E-mail: sidra@singnet.com.sg
Website: http://zntrade.hypermart.net/

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61